زیارت امام علی رضا علیہ السلام

امام الانس والجنة المدفون بالارض الغربة بضعه سید الوریٰ مولانا ابوالحسن علی ابن موسیٰ الرضا ؑ کی زیارت کے فضائل احصاء وشمار سے زیادہ ہیں یہاں ہم آپ کی زیارت کے فضائل میں چند حدیثیں نقل کر رہے ہیں: ان میں اکثر حدیثیں تحفۃ الزائر سے منقول ہیں۔

(۱) حضرت رسولؐ سے منقول ہے کہ فرمایا تھوڑی مدت کے بعد میرے جسم کا ایک ٹکڑا سرزمین خراسان میں دفن کیا جائے گا تو جو مومن انکی زیارت کرنے جائے گا خدا تعالیٰ اسکے لیے جنت واجب کر دے گا اسکے بدن کیلئے آتش جہنم کو حرام کردے گا۔ ایک اور حدیث معتبر میں کہا گیا ہے کہ آپ نے فرمایا میرا ایک جگر گوشہ خراسان میں دفن کیا جائے گا پس جو شخص غمزدہ حالت میں اسکی زیارت کرے گا' خدا تعالیٰ اس کے رنج وغم دور کردے گا اور جو گناہگار اس کی زیارت کرنے جائے گا حق تعالیٰ اس کے گناہ معاف کردے گا۔

(۲) حدیث دیگر میں امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے روایت ہوئی ہے کہ فرمایا جو شخص میرے بیٹے علی رضاؑ کی زیارت کرے گا حق تعالیٰ اس کو ستر حج مقبول کا ثواب عطا کرے گا تو راوی نے اس ثواب کو کچھ زیادہ تصور کیا اور کہا کہ کیا ان کے زائر کے لئے ستر حج مقبولہ کا ثواب ہے؟ آپ نے فرمایا ہاں ستر ہزار حج! اس نے کہا ستر ہزار قبول شدہ حج؟ آپ نے فرمایا ہاں ستر ہزار حج جبکہ بہت سے لوگوں کے حج تو قبول بھی نہیں ہوتے۔ نیز جو شخص حضرت کی زیارت کرے یا ایک رات ان کے قریب بسر کرے تو وہ ایسا ہے گویا اس نے عرش معلی پر انوار الٰہی کا مشاہدہ کیا' اس نے کہا اس کا مطلب یہ ہوا کہ اس نے عرش پر نور خدا کی زیارت کی ہے آپ نے فرمایا ہاں ایسا ہی ہے اور جب قیامت ہوگی تو چار انسان پہلے زمانے کے اور چار انسان موجودہ زمانے کے عرش اعلیٰ پر موجود ہوں گے' سابقہ زمانے کے چار انسان حضرت نوح، حضرت ابراہیم، حضرت موسیٰ اور حضرت عیسیٰ علیہم السلام ہونگے اور موجودہ زمانے کے چار انسان حضرت محمد مصطفیٰ، حضرت علی مرتضی، حضرت امام حسن اور امام حسین علیہم السلام ہونگے۔ عرش عظیم پر ہمارے ساتھ وہ لوگ بیٹھیں گے جنہوں نے ائمہ طاہرین علیہم السلام کی قبروں کی زیارت کی ہوگی لیکن ان سب میں سے میرے فرزند علی رضا علیہ السلام کے زائروں کا رتبہ بلند ہوگا اور انہیں اجر و انعام بھی سب سے زیادہ عطا کیا جائے گا۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

(۳) امام علی رضا علیہ السلام سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا: خراسان میں ایک قبہ ہے کہ جس پر ایک زمانے میں فرشتوں کی آمدورفت ہوگی اور صور اسرافیل کے پھونکے جانے تک ہمیشہ ملائکہ کی ایک فوج زمین پر اترتی اور ایک فوج آسمان پر چڑھتی رہے گی، آپ سے پوچھا گیا کہ اے فرزند رسولؐ وہ کونسا قبہ ہوگا؟ فرمایا کہ وہ قبہ زمین طوس میں ہوگا اور خدا کی قسم! وہ جنت کے باغات میں سے ایک باغ ہوگا پس جو شخص وہاں میری زیارت کرے گا تو وہ ایسا ہوگا گویا اس نے حضرت رسولؐ کی زیارت کی ہو، خدا تعالیٰ اس زیارت کے بدلے میں اس کیلئے ایک ہزار حج اور ایک ہزار قبول شدہ عمرہ کا ثواب لکھے گا نیز میں اور میرے آباء طاہرین علیہم السلام قیامت میں اسکی شفاعت کریں گے۔

(۴) چند ایک معتبر اسناد کے ساتھ ابن ابی نصر سے منقول ہے کہ انہوں نے کہا: میں نے وہ خط پڑھا جو امام علی رضا علیہ السلام نے اپنے شیعوں کے لیے لکھا تھا، اس میں تحریر تھا یہ بات میرے شیعوں کو بتادو کہ میری زیارت حق تعالیٰ کی نظر میں ایک ہزار حج کے مساوی ہے. میں نے یہ حدیث امام محمد تقی علیہ السلام کی خدمت میں پیش کی تو فرمایا قسم بخدا کہ جو شخص حضرت کو امام برحق مانتا ہو وہ آپ کی زیارت کرے تو اس کا یہ عمل ایک لاکھ حج کے برابر ہے۔

(۵) دو معتبر سندوں سے نقل ہوا ہے کہ امام علی رضا علیہ السلام نے فرمایا: جو شخص بہت دور ہونے کے باوجود میری قبر کی زیارت کرے گا تو میں قیامت میں تین وقتوں میں اس کے پاس آؤں گا تا کہ اسے قیامت کی سختیوں سے نجات دلاؤں۔ پہلا وقت وہ ہے جب نیکوکاروں کے اعمال نامے ان کے دائیں ہاتھ میں اور بدکاروں کے اعمال نامے ان کے بائیں ہاتھ میں دیے جائیں گے، دوسرا وقت وہ ہے جب لوگ پل صراط سے گزر رہے ہونگے اور تیسرا وہ وقت جب اعمال کا وزن کیا جائے گا۔

(٦) ایک معتبر حدیث میں ہے کہ آپ علیہ السلام نے فرمایا: تھوڑے عرصے کے بعد میں زہر کے ساتھ ظلم سے شہید کردیا جاؤں گا اور مجھ کو ہارون الرشید کے پہلو میں دفن کیا جائے گا پس خدائے تعالیٰ میری قبر کو میرے شیعوں اور محبوں کا مرکز بنادے گا پس جو شخص اس غربت و مسافرت کی جگہ میں میری زیارت کرے گا تو میرے لیے واجب ہوجائے گا کہ میں روز قیامت اس شخص کی زیارت کروں، قسم ہے مجھے اس ذات کی جس نے حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نبی و رسولؐ بنایا اور انہیں تمام کائنات میں سے چنا کہ تم شیعوں میں سے جو بھی میری قبر کے قریب آکر دو رکعت نماز پڑھے تو وہ اس بات کا حقدار ہوگا خدا روزِ قیامت اس کے گناہ معاف کرے قسم اس ذات کی جس نے ہم کو بعد از رسولؐ امامت کے لیے چنا ہے اور ہمیں آنحضرتؐ کا وصی قرار دیا ہے میں قسم سے کہتا ہوں کہ میری زیارت کرنے والے افراد خداوند عالم کے نزدیک ہر گروہ سے

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

زیادہ عزیز و پسندیدہ ہوں گے۔اور جو بھی مومن میری زیارت کرے اور راستے میں اس کے بدن پر بارش کا ایک ہی قطرہ گرے تو خدائے تعالیٰ اس کے بدن کو جہنم کی آگ پر حرام ٹھہرائے گا۔

(۷) معتبر سند کے ساتھ نقل ہوا ہے کہ محمد بن سلیمان نے امام محمد تقی علیہ السلام سے پوچھا کہ ایک شخص نے حج ادا کیا جو اس پر واجب تھا اس کے بعد وہ مدینہ گیا اور حضرت رسول اللہؐ کی زیارت کا شرف حاصل کیا پھر نجف اشرف گیا اور امیر المومنین علیہ السلام کی زیارت کی جب کہ وہ آپ کو حجت خدا و امام برحق اور خداوند عالم کا بنایا ہوا خلیفہ رسول سمجھتا تھا، پھر کربلا!علیٰ گیا وہاں امام حسین علیہ السلام کی زیارت سے مشرف ہوا اور بغداد پہنچ کر امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کی زیارت بھی کی اور پھر اپنے گھر لوٹ آیا۔اب خدائے تعالیٰ نے اسے بہت مال عطا کیا ہوا ہے اور وہ حج کو جا سکتا ہے، کیا اس شخص کیلئے بہتر ہے کہ وہ حج ادا کرے حالانکہ وہ واجب حج کا فریضہ ادا کر چکا ہے یا اس کو آپ کے والد گرامی کی زیارت کیلئے خراسان جانا چاہیے؟۔آپ نے فرمایا کہ اسے میرے پدر بزرگوار کے سلام کے لیے خراسان جانا چاہیے کہ یہ عمل افضل ہے لیکن وہ ان ایام میں وہاں نہ جائے کہ میرے اور تمہارے لیے خلیفہ وقت سے ملامت کا خوف ہے لہٰذا وہ وہاں رجب کے مہینے میں جائے۔

(۸) شیخ صدوقؒ نے من لا یحضرہ الفقیہ میں امام محمد تقی علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ طوس کے دو پہاڑوں کے درمیان زمین کا ایک ٹکڑا ہے جو بہشت سے لایا گیا ہے تو جو بھی زمین کے اس خطے میں داخل ہو وہ قیامت میں دوزخ کی آگ سے آزاد ہوگا۔

(۹) امام محمد تقی علیہ السلام ہی سے روایت ہے کہ فرمایا میں خدائے تعالیٰ کی طرف سے جنت کا ضامن ہوں اس شخص کیلئے جو طوس جا کر میرے والد گرامی کی زیارت کرے اور آپ کو امام برحق بھی تسلیم کرتا ہو۔

(۱۰) شیخ صدوقؒ نے عیون الاخبار میں روایت کی ہے کہ ایک نیک و صالح شخص نے خواب میں حضرت رسولؐ اللہ کو دیکھا تو عرض کیا یا رسولؐ اللہ! میں آپ کے فرزندان میں سے کس کی زیارت کروں؟۔آپ نے فرمایا کہ میرے کچھ فرزند زہر سے شہادت پا کر اور بعض تلوار سے شہادت پا کر میرے پاس آئے ہیں، میں نے عرض کی کہ یہ مختلف مقامات پر دفن ہیں تو ان میں سے کس کی زیارت کروں؟۔آنحضرتؐ نے فرمایا ان میں سے اس کی زیارت کرو جو تمہارے گھر سے زیادہ دور نہیں اور عالم مسافرت میں دفن شدہ ہے، میں نے عرض کیا یا رسولؐ اللہ! آپ کی مراد امام علی رضا علیہ السلام ہیں؟ تو فرمایا کہ صرف امام علی رضا نہ کہو ان کے نام کے ساتھ صلی اللہ علیہ کہو صلی اللہ علیہ کہو یعنی آپ نے یہ [تین بار دوہرایا۔!ؤلف کہتے ہیں: وسائل اور مستدرک میں ایک باب ہے جس کا نام ہے استحباب تبرک بمشہد امام رضا و مشاہد

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

ائمہ طاہرین۔اس میں کہا گیا ہے مستحب ہے کہ امام علی رضا علیہ السلام کی زیارت کو امام حسین علیہ السلام اور دیگر ائمہ طاہرین علیہم السلام کی زیارت نیز حج مندوب وعمرہ مندوبہ پر ترجیح دے اور اسے پہلے انجام دے اس بارے میں منقول احادیث کو ہم نے طوالت کے خوف سے یہاں ذکر نہیں کیا اور صرف مذکورہ بالا دس احادیث پر ہی اکتفا کیا ہے۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com